مطبوعات

فصلِ زیاں | حفیظ الرحمٰن احسن مدیر انتظامی سیارہ - ناشر: ایوانِ ادب، چوک اُردو بازار، لاہور - ۵۴۰۰۰ تقسیم کنندہ: سدا بہار پبلی کیشنز - ۳، الفضل مارکیٹ ۱۷، اُردو بازار، لاہور - کاغذ، طباعتی معیار، جلد اور گرد پوش قابلِ تعریف۔
صفحات: ۱۳۵ - قیمت: -/۷۵ روپے

میں اس کتاب پر کیا لکھوں؟ ایک تو یہ میرے رفیقِ کار کا مجموعۂ غزلیات، دوسرے اس مجموعے میں مَیں پہلے ہی "غزل کی باتوں" کے عنوان سے حفیظ احسن صاحب کی شاعری پر اظہارِ رائے کر چکا ہوں۔ وہ دل و دماغ کو چھیدتے تیروں کا بے نظیر دور تھا جس کے احوالِ زار کو بہ پیرایۂ غزل پیش کرنے کا مشکل تجربہ حفیظ احسن صاحب نے کیا۔ خلق کے دلدلی تالاب میں سے غزل کنول بن کر نمودار ہوئی۔ اس کی شان میں ایک اہم گواہی ملاحظہ ہو:

"مولینا ظفر علی خاں کے کمالِ فن اور اکبر الہ آبادی کی کاٹ کے دو عظیم دھاروں کے مابین ایک اور آبنائے شعر جو اپنے وجود میں مختصر اپنی تندی میں کڑی کمان کا وہ تیر ہے جو فصلِ زیاں کے ترکش ہی سے برآمد ہو سکتا ہے۔" (فلیپ از اشفاق احمد - داستان سرائے - لاہور)

دوسری بڑی گواہی:

"احسن کے پیرایۂ اظہار کے دو انداز نمایاں ہیں۔ ایک تو غزل کے روایتی محبوب کا وہ تصوراتی پیکر ہے جو ہماری غزل کا سرمایہ خاص رہا ہے

جس میں عشوہ طرازی، عشاق کشی اور ہرجائی پن کی صفات ایک سیاسی رہنما کی ذات کو ذریعۂ اظہار بناتی ہیں۔ دوسرا پیرا تمیمی اور محاکاتی ہے جس میں انہوں نے کھل کر باتیں کی ہیں"۔ (ڈاکٹر وحید قریشی)

اِن باتوں پر کچھ اور اضافہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

سلام بحضورِ خیر الانامؐ جناب حافظ لدھیانوی صاحب۔ ملنے کا پتہ: بیت الادب، ۳۴ جی، راجہ روڈ، گلستان کالونی، فیصل آباد۔ تقسیم فی سبیل اللہ۔ خوبصورت طباعتؔ و کتابت، اچھا کاغذ و سرورق۔ صفحات: ۴۰

نعت کے میدان میں حافظ لدھیانوی کے قلم سرفگندہ کی روانیاں اور حفیظ تائب صاحب کے جذبوں کی، ان کی پیشوائی کے لیے نبیؐ کی وادیٔ محبت میں جولانیاں اس کتاب میں یوں آپس میں گھل مل جاتی ہیں جیسے کوثر و تسنیم کی موجیں ایک دوسرے کے گلے لگ جائیں۔ حافظ صاحب کے سلام کی کیا شان ہے:

ع سلام اُس پر کہ قسمت جس نے بدلی بدنصیبوں کی

ع سلام اُس پر کہ ہے آباد جس سے درد کی بستی

؎ سلام اُس پر کہ جس نے لفظ کو گوہر بنایا ہے
وہ جس کے نقشِ حکمت نے چراغِ فن جلایا ہے

ع سلام اُس پر کہ جس سے عدل کی میزان قائم ہے!

اس سے حافظ صاحب کی محبتِ رسولؐ فن میں سرایت کرنے کا اپنا خاص انداز دکھاتی ہے۔ یہ تو حافظ صاحب کے ذہن رسا اور قلبِ پُر نُور کے خاص کرشمے ہیں کہ وہ ایک طرح کے بار بار دہرائے ہوئے مضامین بلکہ الفاظ و اصطلاحات تک کی دُنیا میں کھرے ہو کر نوادر پیش کر دکھاتے ہیں۔ ہم جیسوں کو تو راستہ نظر نہیں آتا۔

ایک بات البتہ بطور مشورہ! حفیظ جالندھری نے اسی زمین میں پہلا مشہور سلام

لکھا جو مقبول ہوا۔ پھر اسی زمین میں ماہر القادری صاحب نے لکھا۔ وہ بھی اپنا مقام پا گیا اب حافظ صاحب نے اگرچہ بہت طویل سلام لکھ کر کچھ پیش قدمی کی ہے، مگر کیا ہی اچھا ہوتا کہ وہ ذرا بحر کو بدل لیتے۔ فن چاہے نعت ہی کا کیوں نہ ہو، کسی ایک ہی ڈگر پہ بار بار گامزنی کرے تو اس میں الکسی سی پیدا ہونے لگتی ہے۔ بہر حال مدعا اعتراض نہیں۔

رُوحانی لطائف سیّد منوّر حسین مشہدی۔ ناشر: مکتبہ چراغِ اسلام۔ قذافی مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۱۲ سائز ۱۸×۲۲/۱۶ غیر مجلّد۔ قیمت: ۲۱ روپے

مادی زندگی میں حقائق کا سامنا کرتے ہوئے مسرت کے چند لمحوں کی تلاش ایک فطری تقاضا ہے۔ اور اچھا لطیفہ یہ موقع فراہم کرتا ہے۔ اِس نقطۂ نظر سے ہم اس مجموعۂ لطائف کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ بالخصوص اس لیے بھی کہ فاضل مرتب نے لطیفوں کے انتخاب میں تہذیب اور شائستگی کو پیشِ نظر رکھا ہے۔ لطیفہ بہت پہلو دار صنفِ ادب ہے۔ بالعموم از خود معرضِ وجود میں آتا ہے۔ اور اپنی تخلیق کے عمل میں کسی قسم کی قید پسند نہیں کرتا۔ چنانچہ اسی لیے اس صنف میں کثیفوں کی بہت بھرمار ہے جنہیں سنتے سناتے وقت تہذیب و شرافت مجروح ہوتی ہے۔

ہمارے نزدیک سیّد منوّر حسین صاحب نے اچھے لطیفے یک جا کر کے شائستہ مزاج لوگوں پہ احسان کیا ہے۔ ہم سفارش کرتے ہیں کہ یہ کتاب خریدی جائے اور اس کے مطالعہ سے مسکرانے کے لیے چند لمحے چن لیے جائیں۔

(ا۔ ز)

جدید حیاتیاتی مسائل اور اسلام مصنف: ابوالفضل محسن ابراہیم۔ ترجمہ: اسرار احمد خاں
صفحات: ۱۶۴ قیمت درج نہیں۔ ناشر: مرکز الدراسات العلمیہ علی گڑھ۔ انڈیا۔

حیاتیاتی مسائل مختلف زمانوں میں مختلف انداز میں سامنے آتے رہے ہیں اور انہیں حل کرنے کی کوششیں بھی ہوتی رہی ہیں۔ لیکن موجودہ دور میں سائنس اور ٹیکنالوجی میں غیرمعمولی پیش رفت کی وجہ سے یہ مسائل گھمبیر صورت اختیار کر گئے ہیں۔ ان جدید حیاتیاتی مسائل کو حل کرنے کی کوششیں بھی ہو رہی ہیں جو ایک طرح سے کامیاب نظر آتی ہیں۔ بانجھ پن کو ٹسٹ ٹیوب بے بی کے ذریعے وقتی طور پر حل کر لیا گیا ہے، بلکہ ایک قدم آگے بڑھ کر فنی مادریت کے طریقے کو اپنا لیا گیا ہے۔ ایک طرف اولاد کی اتنی خواہش کہ اس کے لیے جائز و ناجائز ہر طریقہ اختیار کیا جا رہا ہے اور دوسری طرف انسانی آبادی کے "بم" کو ناکارہ کر کے نسلِ انسانی کو ختم کرنے کے ذرائع اختیار کئے جا رہے ہیں۔ جس کے لیے ضبطِ تولید، اتلاف جنین اور اسقاطِ حمل جیسے طریقے روا رکھے گئے ہیں۔

آبادی گھٹانے اور بڑھانے کے نئے تکنیکی اور سائنسی طریقوں نے معاشرے میں ایک زلزلہ سا برپا کر دیا ہے۔ بشری علوم کے ماہرین مختلف انداز میں یہ گتھیاں سلجھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جن کا نتیجہ سرگردانی کے سوا کچھ نہیں نکلا۔

اسلام معاشرے کے دوسرے مسائل کی طرح حیاتیاتی مسائل کا حل بھی پیش کرتا ہے۔ کتاب ہٰذا کے مصنف ابوالفضل محسن ابراہیم نے کافی محنت اور کاوش کے بعد ان مسائل پر اسلامی فقہ کی رُو سے بحث کی ہے۔ بلاشبہ انہوں نے اسلامی موقف کو پیش کرتے ہوئے کوئی گوشہ نظر انداز نہیں کیا۔ لیکن بعض مقامات پر انہوں نے جو نتیجہ اخذ کیا ہے اس سے اختلاف کیا جا سکتا ہے۔

کتاب کا خالص علمی اور تحقیقی انداز قابلِ ستائش ہے تاہم اس کے مباحث پر مزید غور و فکر کے لیے کافی گنجائش موجود ہے۔ (س رش ر ا)

جہادِ افغانستان اور فتحِ مبین | مرتب و مؤلف : مولانا مشتاق احمد عباسی -

ناشر : ادارہ صدیقیہ نزد حسین ڈی سلوا - گارڈن ویسٹ نشتر روڈ کراچی ۳

ضخامت : ۲۴۰ صفحات - قیمت : -/۳۲ روپے -

افغانستان، جو جیالے مسلمان افغانوں کی سرزمین ہے - روس نے سُپر پاور ہونے کے زعمِ باطل میں مبتلا ہو کر اس پر راتوں رات شب خون مارا اور یلغار کر دی - اس سے پہلے برطانیہ نے بھی ایسی حماقت کی تھی - برطانیہ کو جس طرح غیور افغانوں نے شکستِ فاش سے دوچار کیا - اسی طرح روس کو باوجود بے سرو سامانی کے افغان مجاہدین نے ایسے ناکوں چنے چبوائے کہ اسے چھٹی کا دودھ یاد آ گیا - اور دُم دبا کر بھاگ کھڑا ہوا -

نہتے، بے سرو سامان مجاہدین نے جدید ترین ٹیکنالوجی کا مقابلہ کس طرح کیا ؟ اس کتاب میں اسی سوال کا جواب دیا گیا ہے - حقیقی واقعات سے وابستہ یہ کتاب جذبۂ جہاد اور شوقِ شہادت پیدا کرنے اور بیدار کرنے کے لیے نہایت عمدہ تالیف ہے -

(ع - و)

بعثتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم | مؤلف : وسیم ڈار - ناشر : اساس پبلشرز، پوسٹ بکس ۱۱۵۸۰ - کراچی - ۷۴۸۰۰ - ضخامت : ۲۶ صفحات - قیمت درج نہیں -

یہ مختصر سا پمفلٹ ہے، جس میں مذاہبِ عالم کی مقدس کتابوں میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں درج بشارتوں کو بحوالہ ایک جگہ جمع کیا گیا ہے - یہ بشارتیں نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کی واضح شہادتیں ہیں ——

ما شہدت بہ الاعداء کے مطابق، مخالف کی گواہی بڑی وزنی دلیل ہے اس کے مطالعہ کی سفارش کی جاتی ہے -

---

طلع البدر | شاعر: حافظ پیر محمد ظہور علی شاہ اقدس - ناشر: تحریک اخوت اسلامیہ چوڑہ شریف - اٹک - صفحات: ۱۴۰ - سائز ۲۰×۳۰/۱۶ مجلد - قیمت: ۳۰/- روپے

یہ خوبصورت نعتیہ مجموعہ ہے جس میں حافظ پیر محمد ظہور علی شاہ اقدس سجادہ نشین درگاہ چوڑہ شریف اٹک کی ایک سو آٹھ نعتیں ہیں - کتاب کا مقدمہ محترم جسٹس پیر محمد کرم شاہ صاحب مدیر ضیائے حرم لاہور نے اور تعارف حافظ مختار احمد صاحب نے لکھا ہے اور محترم شاعر کے صاحبزادے محمد فاروق الاسلام ایم اے نے اپنے والد کی سیرت و کردار اور نعت گوئی سے گہرے شغف کے بارے میں ضروری باتیں لکھی ہیں -

نعت گوئی جس قدر باعثِ اجر و ثواب ہے، اسی قدر احتیاط اور ہوشمندی کا تقاضا بھی کرتی ہے - کیونکہ یہ ادیان کے بانیوں سے محبت کا اظہار ہی ہے - جس نے ان میں بگاڑ پیدا کیا ہے - اس کی ایک مثال مہاتما بدھ کی ذات ہے - بدھ نے بتوں کی پرستش کے خلاف جدوجہد کی، لیکن آج شاید سب سے زیادہ بت بدھ ہی کے ہیں -

اسے بدقسمتی ہی کہا جائے گا کہ ہمارے نعت نگاروں میں توحید و رسالت کے فرق کو ملحوظ رکھنے کی طرف سے بے پروائی بالعموم نظر آتی ہے اور یہ ایک ایسی بات ہے جو نہ صرف مدحِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجر کو ضائع کر دیتی ہے، بلکہ دینِ مبین میں ایک غلط رجحان کی ترویج کا باعث بھی بن رہی ہے -

مقامِ مسرت ہے کہ اس مجموعے کی نعتیں اس کمزوری سے پاک ہیں - محترم شاعر نے سیرتِ رسولؐ کو اسی طرح اہم تصور کیا ہے جس طرح وہ اہم ہے - اس احساسِ ذمہ داری اور ہوشمندی کے لیے ہم ان کی خدمت میں ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں - ہمارے نزدیک اس کتاب کا مطالعہ باعثِ اجر و ثواب ہوگا -

پروف پڑھنے کی طرف سے کچھ بے پروائی کا احساس ہوا - امید ہے کہ دوسرے ایڈیشن کی اشاعت کے وقت یہ کمی دور کر دی جائے گی - (ا ن - ز)

ماہنامہ البیان | مدیر : ڈاکٹر سید رضوان علی ندوی (۶۔ اصحابِ علم و فکر کی مجلس مشاورت) سفید کاغذ پہ اچھی طباعت، آرٹ کا رنگین سرورق، قیمت فی پرچہ ۱۵۔ روپے، سالانہ زرِ اشتراک ۱۵۰/- روپے، مقام اشاعت ۴۳/۱۰ - اکمرشل اسٹریٹ، ڈیفنس سوسائٹی۔ فیز ۴ کراچی

ڈاکٹر سید رضوان علی صاحب سے قارئین متعارف ہیں۔ ان کے مضامین ترجمان القرآن میں شائع ہو چکے ہیں۔ وہ صاحبِ علم و مطالعہ ہونے کی حیثیت سے ایک مقام رکھتے ہیں۔ ان کی ادارتی مجلس مشاورت کے افراد بھی اہم ہیں۔

جلد اوّل کا جو شمارہ ۶، ۷ ہمارے سامنے ہے اس میں چند علمی مضامین شامل ہیں۔ اسلامی حکومت اور اس کے خصائص (مولانا ابو الجلال ندوی) تاریخ قرآن مجید (ڈاکٹر محمد حمید اللہ) دین میں غلو (مولانا عبد الغفار حسن) خلیجی قضیہ سے متعلق ۲ مضامین ہیں۔ خلیج کی جنگ (اداریہ) صدام اور کویت (مدیر سید رضوان علی) دو سفر نامے ہیں۔ استنبول سے کیمبرج تک (ڈاکٹر سید رضوان علی) سفر قاہرہ (مولانا شاہ محمد جعفر ندوی) ۲ شخصیتوں کا مختصر تذکرہ ہے۔ مولانا محمد علی جوہرؒ (ڈاکٹر سید رضوان علی) مولانا اسمٰعیل شہیدؒ (ادارہ)

بہ حیثیت مجموعی اچھے مضامین ہیں۔ خلیجی معاملے میں خاصا متوازن نقطۂ نظر پیش کیا گیا ہے۔ ضمناً الکویت کی تاریخ اس خوبی سے یہاں کی گئی ہے کہ وہ بجائے خود ایک مقالہ ہے۔

جرائد کی برادری میں اس اچھے اضافے کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں۔

اعتذار

تبصرہ کے لیے جمع شدہ اہم کتابوں کی کثرت کی وجہ سے متعدد پہ نہیں لکھا جاسکا۔ بلکہ دو کتابوں پر زیادہ طویل تبصروں کی وجہ سے ان کو بھی خارج از اشاعت کر دیا ہے۔ پمفلٹ اور رسائل علاوہ ہیں۔ (مینجر)